سوال

(391) عورت کے ذبیحہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے جانور ذبح کرنا جائز ہے؟ کیا اس کے ذبح کیے ہوئے جانور کا گوشت کھانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلیے مرد کی طرح جانور ذبح کرنا جائز ہے اور یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح سنت سے ثابت ہے اس کے ذبیحہ سے کھانا جائز ہے جب وہ عورت مسلمان ہو یا اہل کتاب میں سے ہو اور وہ شرعی طریقہ سے ذبح کرے حتی کہ مرد کی موجودگی میں بھی وہ ذبح کر سکتی ہے جو اس ذبح میں اس کا قائم مقام بن سکتا ہو۔ عورت کے ذبیحہ کے حلال ہونے کی یہ شرط ہر گز نہیں ہے کہ وہ مرد کے نہ ہونے کی وجہ سے ذبح کرے۔ (ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

شیخ عثیمین کا فتویٰ:

ہاں عورت کےلیے قربانی کے جانور وغیرہ ذبح کرنا جائز ہے کیونکہ اصل یہ ہے کہ عورتیں اور مرد عبادات وغیرہ میں شریک ہیں الا یہ کہ کوئی دلیل ایسی ہو جو اس تشارک کو روکنے والی ہو۔ اس بنا پر کہ اس لونڈی کے قصے میں یہ بات ثابت ہے جو سلع پہاڑ پر بکریاں چرا رہی تھی بھیڑیے نے ایک بکری کو زخمی کر دیا تو اس لونڈی نے ایک تیز دھار پتھر کے ساتھ اس بکری کو ذبح کر لیا۔ اور یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا گوشت کھانے کا حکم دیا تھا۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 335